جواب

هو الموفق

شیعہ تبرائی جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا قاذف ہو اوسکے ساتھ عورت
(تہمت زنا لگانے والا)
سنیہ کا نکاح بالاتفاق درست نہین ہے اور جو قاذف نہو اوسکے ساتھ جواز
نکاح مین اختلاف ہے حضرت استاذ الاستاذ مولانا شاہ عبد العزیز صاحب محدث
دہلوی قدس سرہ اور اور علما تو اسکو بھی ناجائز فرماتے ہین اور بعضے علما
جائز کہتے ہین اور احتیاط ترک نکاح مین ہے کہ علاوہ اختلاف علما کے زوجین
شیعہ و سنی کے باہم اتفاق و اتحاد نہین ہوتا جس سے ہمیشہ زوجہ
سنیہ نہایت تکلیف مین رہتی ہے اور اکثر جگہ دیکھا گیا کہ مجبور ہو کر اوسکو بھی
شیعہ ہونا پڑتا ہے ایسے وجوہ سے ترک مناکحت بہت مناسب ہے واللہ اعلم

کتبہ محمد عبید اللہ بلگرامی عاملہ اللہ بلطفہ السامی۔



هو العليم

فی الواقع صحت و جواز نکاح ایمان و عدم کفر زوجین عاقدین پر موقوف ہے

اور جو شیعہ قذف حضرت سیدتنا عائشہ رض کرتے ہیں یا انکار صحبت حضرت صدیق اکبر

یا اعتقاد الوہیت حضرت علی رض رکھتے ہیں یا کہتے ہیں کہ حضرت جبرئیل نے غلطی کی

تبلیغ وحی میں اور مثل اسکے اونکے کفر میں کچھ شک نہیں پس نکاح اونکا

ہرگز جائز نہوگا بالاتفاق رد محتار شرح درمختار میں ہے نَعَمْ لَا شَکَّ فِیْ تَکْفِیْرِ مَنْ

ہاں نہیں شک کفر میں اوس شخص کے جو

قَذَفَ السَّیِّدَۃَ عَائِشَۃَ اَوْ اَنْکَرَ صُحْبَۃَ الصِّدِّیْقِ اَوِ اعْتَقَدَ الْاُلُوْہِیَّۃَ فِیْ عَلِیٍّ

تہمت زنا کی لگائے سیدہ عائشہ کو یا انکار کرے صحابیت حضرت صدیق اکبر کا یا اعتقاد کرے خدائی کا علی میں

اَوْ اَنَّ جِبْرَئِیْلَ غَلِطَ فِی الْوَحْیِ وَنَحْوَ ذٰلِکَ مِنَ الْکُفْرِ الصَّرِیْحِ الْمُخَالِفِ لِلْقُرْاٰنِ

اور یا کہے غلطی کی جبرئیل نے وحی لانے میں اور مثل اسکے کفر صریح سے جو مخالف ہے قرآن کے

ہاں جو شیعہ اعتقاد مذکورہ نہیں رکھتے اونکے کفر میں اختلاف ہے بعض کے

نزدیک بسبب سب شیخین رض کافر ہیں فِی الدُّرِّ الْمُخْتَارِ فِی الْبَحْرِ عَنِ الْجَوْہَرَۃِ مَعْزِیًّا

بحر رائق میں جوہرہ سے منقول کر منسوب کیا

اِلَی الشَّہِیْدِ مَنْ سَبَّ الشَّیْخَیْنِ اَوْ طَعَنَ فِیْہِمَا کَفَرَ وَلَا یُقْبَلُ تَوْبَتُہٗ وَبِہٖ اَخَذَ الدَّبُوْسِیُّ

طرف شہید کے کہ جو شخص سب شیخین کرے یا طعن کرے اون دونوں میں کافر ہوا اور نہ قبول کیجاوے توبہ اوسکی اور اسکو اختیار کیا

وَاَبُو اللَّیْثِ وَہُوَ الْمُخْتَارُ لِلْفَتْوٰی انتہی وفی رد المحتار اَقُوْلُ نَعَمْ نُقِلَ فِی الْبَزَّازِیَّۃِ

دبوسی اور ابو اللیث نے اور وہی مختار ہے فتوے کے لیے ۱۲ کہتا ہوں ہاں نقل کیا گیا بزازیہ میں

عَنِ الْخُلَاصَۃِ اَنَّ الرَّافِضِیَّ اِذَا کَانَ یَسُبُّ الشَّیْخَیْنِ وَیَلْعَنُہُمَا فَہُوَ کَافِرٌ وَ

خلاصہ سے بیشک رافضی جب سب شیخین کرے اور لعنت کرے اونپر تب وہ کافر ہے

اِنْ کَانَ یُفَضِّلُ عَلِیًّا فَہُوَ مُبْتَدِعٌ انتہی الحاصل جو شیعہ تبرائی یعنی

اور جو فضیلت دیتا ہو علی کو تو وہ مبتدع ہے ۱۲

سابِّ شیخین ہیں بعض کے نزدیک کافر ہیں اور یہی سچا ہے اور حضرت نے فتوا دیا ہے

تو نکاح اونکے ساتھ ہرگز صحیح نہوگا اور درمختار و ردمحتار میں جو انکے
قول مرجح عدم کفر کا مرقوم ہو اس صورت میں مقتضائے احتیاط یہی ہو
کہ نکاح اونکے ساتھ ہرگز نکرنا چاہیے کہ بعض علما کے نزدیک نکاح مذکور
صحیح نہوگا جو مفضی باعث فساد اور خرابی دین ہوتا ہو کما ہو المشاہد واللہ
اعلم وعلمہ اتم

کتبہ العبد الراجی رحمۃ اللہ القوی محمد عبد الغفار اللکنوی عفی عنہ

هو الله المستعان علی ما تصفون

فی الحقیقۃ شیعہ تبرائی سے عقد نکاح عورت سنیہ کا نہونا چاہیے صاحب
اشباہ والنظائر نے ساب شیخین کو صاف کافر لکھا ہو سب الشیخین ولعنہما
سب شیخین کا اور لعنت کرنا انکا
کفر وان فضل علیا فمبتدع کذا فی الخلاصۃ وفی مناقب الکردری انہ یکفر
کفر ہو اور جو فضیلت دے علی کو تو مبتدع ہو اسیطرح ہو خلاصہ میں اور مناقب کردری میں ہو کہ کافر ہوتا ہو
اذا انکر خلافتہما وابغضہما لمحبۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور درمختار کے
جب انکار کرے خلافت شیخین کا یا بغض رکھے اون دونوں سے واسطے محبت نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ۱۲
مقدمہ میں لکھا ہو کل کافر تاب فتوبتہ مقبولۃ فی الدنیا والاخرۃ الا
جو کافر توبہ کرے پس توبہ اوسکی قبول ہو دنیا اور آخرت میں مگر
جماعۃ الکافر بسب النبی وسائر الانبیاء علیہم السلام وبسب الشیخین
وہ جماعت جو کافر ہوئی سب نبی کا یا تمام انبیا علیہم السلام یا سب شیخین

او احدہما وصاحبہ بھی وکما مر آنفاً اگرچہ شارح حموی نے عدم قبول توبۂ ساب الشیخین کو قول مرجوح لکھا ہے لاکن اکثر پر اتفاق کیا ہے ان روایات سے تو صاف یہی ظاہر ہوتا ہے کہ نکاح بالکل ناجائز ہونا چاہیے کوئی صورت جواز کی نہیں ہے مگر اس مسائلے میں چونکہ بعض علما مخالف ہوئے ہیں بہتر اور مقتضاے مصلحت یہی ہے کہ نکاح اس گروہ مطرودہ کے ساتھ نہ ہونا چاہیے بالخصوص مصالح نکاح جو ایک طرح کا مابین زوجین اتحاد و ربط ہوتا ہے بالکل مفقود ہیں جہاں تک ممکن ہو پرہیز کرنا چاہیے واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب۔

حررہ العبد المفتقر الی الغنی الٰہی بخش مدرس مدرسہ فیض عام کانپور 

ہو المصیب

واقعی جو شیعہ منکر ضروریات دین ہیں اونسے تو بالاتفاق نکاح درست نہیں ہے اور جو شیعہ صرف سب بعض صحابہ رضی اللہ عنہم

کرتے ہیں اور نیز بھی سنیہ کا نکاح نہ چاہیے کیونکہ علاوہ اسکے کہ بعض
علما نے انھیں لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ کا مصداق قرار دیا ہے اور باہمی
نفاق اور اختلاف کا قوی احتمال ہے جو وضع عقد نکاح سے
بالکل مخالف ہے آیۂ وَلَا تَرْكَنُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ کا بھی
یہی مقتضا ہے اسلیے کہ آیت مذکورہ میں ظالمون سے میل جول
کرنے کو منع کیا ہے اور شیعہ تبرائی جبکہ اون مقبولان بارگاہ الٰہی
کو برا کہتے ہیں جنکی مدح آیات صریحہ اور احادیث صحیحہ میں آئی ہے
تو اونکے ظالم ہونے میں کیا شک ہے واللہ اعلم۔



کتبہ العبد الفقیر الی رحمۃ الغنی محمد علی عفی عنہ

ہو الاعلم بالصواب

بلاشک جب بلحاظ بعض امور منافی مصالح معاشرت زوجین اور فساد عقائد
مذہبی فیما بین کے نکاح عورت سنیہ کا مطلق شیعہ کے ساتھ نظر باحتیاط جائز نہوا تو شیعہ
تبرائی یعنی قاذف ام المومنین عائشہ رض و ساب حضرت شیخین رض و عثمان علیہم الرحمۃ والرضوان

ـکے ساتھ بطریقِ اولیٰ جائز نہوگا کیونکہ قذفِ حضرت عائشہ و سبِّ خلفای ثلاثہ سے
نصوصِ قرآنی و صریح آیات بینات کا بالاتفاق انکار لازم آتا ہے اور یہ موجب کفر ہے اور تبرائی
بسبب منکرِ خلافت ہونے اور انکار مستلزم ہوتا ہے طرف انکار طبقۂ اولیٰ تواتر کے کہ
جسپر ثبوت نبوت کا دارومدار ہے اور حضرت خلفای ثلاثہ کی نسبت (جنکے حسنِ حال
وخیرِ مآل پر آیاتِ بینات و احادیثِ اصح الدلالات ناطق ہیں) شیعون کا اعتقاد
ہے کہ غاصبِ حقِ آلِ نبی تارکِ بیعتِ غدیر و ظالم و جابر و مرتد و کافر و قاتلِ سیدہ حق
و مظہرِ باطل و کاتمِ حق ہیں نعوذ باللہ من سوءِ عقائدہم و فسادِ مکائدہم اور صحاف
اون سبکو مسلوب الایمان جانکر ناصبی نام تبرا کرتے ہیں یہانتک کہ اپنی قوم میں معروف
و مقتدی ہیں پس سنیہ کا نکاح ایسے لوگونکے ساتھ ہرگز جائز نہوگا کہ بوجوہ مذکورہ
موجبِ اشتمالِ مفاسد اور بناء الفاسد علی الفاسد ہے واللہ اعلم بالصواب و عندہ ام الکتاب
حررہ العبد الآسی محمد المدعو بعبد العلی المدراسی تجاوز اللہ عن جمیع المعاصی

الجواب صحیح عبدہ العاجز محمد عظیم اللہ عفی عنہ	عشرہ اولی رجب سنہ [illegible] ہجری مطبع نظامی واقع کانپور میں چھپا